# 10438 ـ عورت كى عدت ختم ہونے كے بعد رجوع كرنا

**سوال**

كيا مرد اور عورت كے ليے جائز ہے كہ طويل عرصہ سے طلاق كى بنا پر عليحدگى ہو جانے كے بعد دوبارہ ايك دوسرے سے رجوع كر ليں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

جب مرد اپنى بيوى كو پہلى يا دوسرى طلاق دے دے اور بيوى كى عدت ختم ہو جائے تو عورت اپنے خاوند سے بائن ہو كر اس كے ليے اجنبى بن جاتى ہے، اور وہ اس كے پاس اسى صورت ميں واپس آ سكتى ہے كہ اس سے پورى اور مكمل شرعى شروط كے ساتھ نيا نكاح كيا جائے.

اس كى مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر ( 2127 ) كے جواب كا مطالعہ كريں.

ليكن اگر خاوند اپنى بيوى كوت يسرى طلاق دے دے تو پھر يہ عورت اپنے پہلے خاوند كے ليے حرام ہو جاتى ہے حتى كہ وہ كسى دوسرے شخص سے شرعى نكاح رغبت كرے، اور اس ميں وطئ بھى ہو اس كى دليل درج ذيل فرمان بارى تعالى ہے:

يہ طلاقيں دو بار ہيں، پھر يا تو اچھائى سے روكنا يا عمدگى كے ساتھ چھوڑ دينا ہے، اور تمہيں حلال نہيں كہ تم نے انہيں جو دے ديا ہے اس ميں سے كچھ بھى واپس لو، ہاں يہ اور بات ہے كہ دونوں كو اللہ كى حديں قائم نہ ركھ سكنے كا خوف ہو اس ليے اگر تمہيں ڈر ہو كہ يہ دونوں اللہ كى حدود قائم نہ ركھ سكيں گے تو عورت رہائى پانے كے ليے كچھ دے ڈالے، اس ميں دونوں پر گناہ نہيں، يہ اللہ كى حدود ہيں خبردار ان سے آگے نہ بڑھنا اور جو لوگ اللہ كى حدوں سے تجاوز كر جائيں وہ ظالم ہيں .

پھر اگر اس كو ( تيسرى بار ) طلاق دے دے تو اب اس كے ليے حلال نہيں جب تك كہ وہ عورت اس كے سوا كسى دوسرے سے نكاح نہ كر لے البقرۃ ( 229 ـ 230 ).

سب اہل علم كے ہاں اس دوسرى آيت ميں آخرى طلاق سے مراد تيسرى طلاق ہے.

اور صحيحين ميں عروہ بن زبير سے مروى ہے كہ عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا نے انہيں بتايا كہ ايك رفاعہ القرظى كى

بیوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کرنے لگی:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم رفاعہ نے مجھے طلاق دے دی اور یہ طلاق بتہ ہے، اور میں نے اس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر قرظی سے نکاح کیا تھا، لیکن اس کے ساتھ تو بے جان سی چیز ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لگتا ہے تم واپس رفاعہ کے نکاح میں جانا چاہتی ہو، یہ اس وقت نہیں ہو سکتا حتی کہ وہ تمہارا ذائقہ چکھ لے اور تم اس کا ذائقہ چکھ لو "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 4856 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2587 ).

" بت طلاقی " کا معنی یہ ہے کہ: اس نے مجھے وہ طلاق دی ہے جس سے اس کے ساتھ میرا نکاح اور عصمت ختم ہو جاتی ہے اور وہ تیسری طلاق ہے.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

" حتی تذوقی عسیلته و یذوق عسیلتك " یہ جماع سے کنایہ ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ تین طلاق والی عورت اپنے طلاق دینے والے خاوند کے لیے حلال نہیں، حتی کہ وہ عورت کسی اور خاوند سے نکاح نہ کر لے، اور وہ خاوند اس عورت سے وطئ و جماع بھی کرے، اور پھر اسے چھوڑ دے اور اس عورت کی عدت ختم ہو جائے.

لیکن صرف عقد نکاح ہی سے وہ پہلے خاوند کے لیے مباح نہیں ہو جائیگی، سب صحابہ کرام اور تابعین عظام اور ان کے بعد والوں کا یہی قول ہے.

دیکھیں: شرح مسلم ( 10 / 3 ).

و اللہ تعالی اعلم و صلی اللہ علی نبینا محمد

واللہ اعلم .